

غرض جب کوئی شے اپنا حقیقی وظیفہ کھو بیٹھتی ہے تو اسے اصل شے نہ سمجھنا چاہیے۔ اسی طرح فراق میں پورا چاند داغ نظر آنے لگا۔

۲۔ لغات۔ زہرہ : پتا۔

شرح :- اگر محبوب سے دوری کی شام ہو جانے پر ہر چیز کا پتا اسی طرح پانی پانی ہوتا ہے تو چاند کی روشنی پر بھی یقیناً اس کا یہی اثر پڑے گا اور وہ روشنی پانی کا سیل بن کر میرے گھر کو تباہ کر ڈالے گی۔ یعنی جو شے راحت و خوشگواہی کا باعث ہوتی ہے، وہ بھی انتہائی مصیبت کا سامان بن جائے گی۔

۳۔ شرح :- محبوب سو رہا ہے، جی چاہتا ہے کہ فرط محبت سے اس کا پاؤں چوم لوں، لیکن یہ اندیشہ دامن گیر ہے کہ اس کے دل میں کوئی بُرا گمان نہ بیٹھ جائے۔ یہ نہ سمجھ لے کہ مجھے غافل پاکر یہ حد سے بڑھنے لگا یا اس نے پاک محبت کے جو دعویٰ کیے تھے، وہ سب جھوٹے نکلے۔

۴۔ شرح :- ہم یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ ہمارا دل خالصۃً وفا کے تقاضے پورے کرنے کے لیے وقف ہے۔ وہ وفا ہی کے راستے میں مٹ جائے گا، لیکن ہمیں یہ کب معلوم تھا کہ محبوب کی طرف سے امتحان و آزمائش کی منزل پیش آئے گی تو سب سے پہلے وہ اسی آزمائش کی نذر ہو جائے گا اور وفا کے سلسلے میں جو کچھ ہم پر واجب ہے، اسے بجالانے کا دل کو موقع ہی نہ ملے گا۔

۵۔ شرح :- بظاہر اس میں خطاب اللہ تعالیٰ سے ہے۔ یعنی اے ذات پاک! بہر دل میں تیری جگہ ہے۔ ہر فرد تیری محبت کے لیے وقف ہے۔ اگر تو اپنے عاجز و گنہگار بندے سے راضی ہو جائے تو سارا زمانہ مجھ پر مہربانی ہو جائیگا کیونکہ سب تیری رضا اور تیری چشم کرم کے منتظر ہیں۔

۶۔ لغات۔ نگاہ گرم : غصے اور عتاب کی نگاہ۔

شرح :- اگر تیرے عتاب اور غصے کی نگاہ محبت کی آگ کو قابو میں رکھنے اور دل کو سنھالے رہنے کے آداب سکھاتا رہے، تو گھاس ۲ کر تنکڑم جنگاری